میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 04 ذوالحجہ، 1437ھ | 06/09/2016 | نمبر: PR16054

یہودی وجود کا خاتمہ کرو

پاکستان کی فوجی صلاحیتوں کو یہودی وجود کی فضائیہ کے ساتھ مشقوں میں استعمال کرنا کھلی غداری ہے

حزب التحریر ولایہ پاکستان راحیل-نواز حکومت کے اس اقدام کی پُر زور مذمت کرتی ہے جس کے تحت پاکستان فضائیہ کے بہترین پائیلٹس کو ریڈ فلیگ 16-4 مشترکہ مشقوں میں شرکت کے لئے امریکہ بھیجا گیا جہاں یہودی وجود بھی شرکت کر رہا تھا۔ان مشقوں میں شرکت کی خبر امریکی فضائیہ کی نیوز سروس AFNS نے دی۔اس عمل کے ذریعے یہودی وجود کو سنہری موقع فراہم کیا گیا کہ وہ ہماری فضائیہ اور پائیلٹس کی صلاحیتوں کا خود براہ راست مشاہدہ کر سکے۔ یہودی وجود ایک جارح دشمن ہے جس نے مسلم سرزمین پر قبضہ کیا اور ہمارے قبلہ اول مسجد اقصیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے سفر معراج کے مقام "اسراء" کی بے حرمتی کرتا ہے۔یہودی وجود نے مسلمانوں کا خون بہایا ہے چاہے وہ فلسطین کے مسلمانوں کا مسلسل قتل عام ہو یا وہ جنگیں ہوں جو علاقے کے غدار مسلم حکمرانوں کے ساتھ لڑی گئیں جن کا نتیجہ پہلے سے طے شدہ تھا تاکہ امت کو یہ باور کرایا جائے کہ یہودی وجود ناقابل تسخیر ہے۔ تو حکمران یا تو اس خبر کی تردید کریں اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ہم ان سے یہ پوچھتے ہیں کہ انہوں نے دنیا کی طاقتور ترین افواج میں سے ایک فوج،افواج پاکستان کی صلاحیتوں کو جنگ کے میدان سے باہر کھلے جارح دشمن کے سامنے بے نقاب کیوں کیا؟ کیسے اتنی اہم معاونت دشمن کو فراہم کی گئی جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اُن مسلمانوں کی معاونت کرو جو دشمن کی جارحیت کا شکار ہیں،

وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

"اور اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد لازم ہے" (الانفال:72)؟

کیسے اتنی کھلی غداری اس بنیاد پر برداشت کی جاسکتی ہے کہ حکم تو حکم ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں،

لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ

"اُس کام میں مخلوق کی اطاعت نہ کرو جو اللہ کی نافرمانی پر مبنی ہو" (احمد، طبرانی)؟

اور کیسے کوئی باخبر مسلمان کسی بھی بنیاد پر یہودی وجود کے ساتھ اس قابل مذمت معاونت کا دفاع کر سکتا ہے جبکہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ اس قسم کے اقدامات کا مقصد یہودی وجود کے ساتھ تعلقات کو استوار کرنے کی بنیاد فراہم کرنا ہے جبکہ پاکستان نے اس کے وجود کو قبول نہیں کیا ہے؟اور یہ سب کچھ اس وقت ہو رہا ہے جب یہودی وجود خوف و دہشت سے نبوت کے طریقے پر خلافت کی واپسی کو افق پر طلوع ہوتا دیکھ رہا ہے۔

اے افواج پاکستان کے افسران!

اس بات میں کوئی شک نہیں اور نہ ہی اب کسی بحث کی گنجائش ہے کہ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار جن کی قیادت نواز شریف اور راحیل شریف کر رہے ہیں امت کے ساتھ نہیں بلکہ اس کے دشمنوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کی غداریوں میں ان کی اطاعت اور حمایت کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔یہ جواز کہ آپ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ پہلے لوگ حکمرانوں کے خلاف کھڑے ہوں، روز قیامت کوئی وزن نہیں رکھے گا کیونکہ یہ آپ

کی ذمہ داری اور فرض ہے کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لئے نصرۃ فراہم کریں کیونکہ آپ ہتھیاروں اور جنگی صلاحیتوں سے مسلح ہیں نا کہ عام عوام۔

تو کیا آپ میں کوئی مصعب بن عمیر، اسعد بن زرارۃ، اسید بن حضیر اور سعد بن معاذ (رضی اللہ عنھم اجمعین) نہیں جو دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مدد کرے؟ دین کی کامیابی کے لئے مدد فراہم کرنا اتنا بڑا اعزاز ہے کہ جب سعد بن معاذ کا انتقال ہوا تو بخاری جابر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا،

اهْتَزَّ العَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

"سعد بن معاذ کی موت پر اللہ کا عرش ہل گیا"

کیا آپ میں کوئی ایسا نہیں جو مردوں کی میراث کو زندہ کرے اور خلافت قائم کرے اور اس کو خلیفہ بنائے جو آپ کو دشمنوں سے لڑنے سے روکے گا نہیں بلکہ اس لڑائی میں آپ کی قیادت کرے گا کیونکہ امام وہ ہے جس کے پیچھے رہ کر لوگ لڑتے ہیں۔ مسلم نے ابوہریرہ سے روایت کہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ، يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ، وَيُتَّقَى بِهِ

"بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے"

اور پھر اس کی قیادت میں یہودی وجود کا خاتمہ اور پوری کی پوری مقدس سرزمین کو اسلام کی عمل داری میں واپس لایا جائے گا۔ اور خلیفہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی میراث کو زندہ کرے گا جنھوں نے القدس اور اس کے اردگرد موجود مقدس سرزمین کو اسلامی حکومت کے زیر سایہ لائے، صلاح الدین ایوبی کی میراث کو زندہ کرے گا جنھوں نے اس کو صلیبیوں سے آزاد کرایا اور خلیفہ عبدالحمید دوئم کی میراث کو زندہ کرے گا جنھوں نے اس کی حفاظت کی کیونکہ یہ ان کی جان اور ان تمام چیزوں سے زیادہ قیمتی تھا جو ان کے پاس تھا۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس